روزنامہ
الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۴/۳۹ | جمعرات ۱۳ رمضان ۱۴۰۹ھ ۲۰ شہادت ۱۳۶۸ہش ۲۰ اپریل ۱۹۸۹ء | ۹۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت اصلاح و ارشاد۔

روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
ہر چیز کی زکوٰۃ ہے۔ اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ (در منثور)

جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کی پہلی اور

مجموعی طور پر سترّویں مجلس مشاورت کی روداد

قسط نمبر ۳

سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہونے کے مرحلے پر صدر مجلس مشاورت محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے امیر جماعت کراچی محترم چوہدری احمد مختار صاحب کو فرمایا کہ وہ مشاورت کی کارروائی جاری رکھنے میں مدد دینے کے لئے سٹیج پر تشریف لے آئیں۔ چنانچہ محترم چوہدری احمد مختار صاحب نے اس سیشن کے باقی حصہ کے دوران سٹیج پر تشریف فرما ہو کر مشاورت کی کارروائی جاری رکھنے میں مدد کی۔

پہلی سب کمیٹی جس کی رپورٹ پیش ہوئی وہ سب کمیٹی اصلاح و ارشاد تھی۔ اس کے صدر مکرم کرنل ریٹائرڈ دلدار احمد صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ اس سب کمیٹی کے سپرد ایجنڈے کی تجاویز نمبر ۲، ۳، ۴ اور ۶ تھیں۔ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد شق وار اس پر بحث کا آغاز ہوا۔ صدر سب کمیٹی نے دوبارہ پہلی تجویز کے بارے میں سفارش پڑھ کر سنائی۔

اس سب کمیٹی کے سامنے سب سے پہلے تجویز نمبر ۲ آئی۔ اس کا تعلق کمیٹی رشتہ ناطہ کی رپورٹ سے ہے۔ یہ رپورٹ مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے پڑھ کر سنائی۔ سب کمیٹی نے متفقہ طور پر کمیٹی کی سفارشات کے حق میں رائے دی اور اسے من و عن منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

اس رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ گذشتہ سال کی مشاورت میں ایجنڈے کی تجویز نمبر ۵ میں رشتہ ناطہ کی مشکلات دور کرنے کے لئے ایک سٹینڈنگ کمیٹی کے قیام کی سفارش کی تھی صدر انجمن احمدیہ نے جو سب کمیٹی منظور کی اس کے صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور سیکرٹری محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تھے۔ اراکین میں مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور مکرم منصور احمد عمر صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ مرکزیہ تھے۔ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ ضلعی سیکرٹری رشتہ ناطہ کا لازمی تقرر کیا جائے۔

جماعتوں میں جہاں چالیس چندہ دہندگان ہوں وہاں سیکرٹری رشتہ ناطہ مقرر کیا جائے۔ جہاں سیکرٹری مقرر نہ ہو سکے وہاں کے معاملات ضلعی سیکرٹری کے سپرد ہوں۔ ضلعی اور مقامی سطحوں پر رشتہ ناطہ کا ریکارڈ رکھا جائے۔ اس ریکارڈ کی نقول مرکز کو ارسال کی جائیں۔ سیکرٹری قابل شادی رشتوں کا ڈیٹا DATA اکٹھا کرنے میں ذیلی تنظیموں سے مدد لیں اور اس کی نقول مرکز میں ارسال کریں۔

مرکزی دفتر رشتہ ناطہ میں عملہ کو وسعت دی جائے دو مزید مربیان (جن کی سروس دس سال سے کم نہ ہو) اور ایک مددگار کارکن بھی دیا جائے۔ موزوں دفتر مہیا کیا جائے جس میں انچارج شعبہ کا کمرہ الگ ہو جس میں ٹیلی فون بھی مہیا ہو اور آنے والے مرد و خواتین کے لئے بیٹھنے کا انتظام ہو۔ ضلعی اور علاقائی سیکرٹریان رشتہ ناطہ کو مرکز میں بلا کر علاقائی سطحوں پر میٹنگ کر کے اس کام کی ٹریننگ دی جائے

کمیٹی نے رشتہ ناطہ کے معاملات میں احباب جماعت کی تربیت پر بھی زور دیا۔ غیر حقیقی سوچ کو ختم کرنے کے لئے اخبار الفضل و دیگر رسائل میں مضامین و اعلانات شائع کروائے جائیں خطبات جمعہ کے ذریعے کوشش کی جائے اور مختلف ذرائع سے قابل تقلید مثالوں کو احباب کے سامنے لایا جاتا رہے۔ بیرون پاکستان بھی اس نظام کو منظم کیا جائے۔ ہر ملک میں ایک نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ مقرر کیا جائے نیز علاقائی سطح پر یا بڑی جماعتوں میں حسب ضرورت سیکرٹریان مقرر کئے جائیں۔

اس رپورٹ پر مندرجہ ذیل اراکین نے اپنی آراء کا اظہار کیا۔

(۱) مکرم میاں غلام احمد صاحب وزیر آباد نے دفتر میں توسیع کی پر زور سفارش کی اور کہا کہ والدین کو چاہیئے کہ میٹرک ایف اے کرنے کے بعد رشتے طے کر دیں دیر ہونے سے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں نیز بد رسومات کی مشکلات پر نظر رکھنے پر بھی زور دیا۔

(۲) مکرم محمد صدیق شمس صاحب سرگودھا نے کہا کہ رشتہ کی مشکلات دور کرنے

باقی صفحہ ۸ پر

نمایاں کامیابی

ممتاز نقیر اللہ۔ صدر لجنہ مری حال اسلام آباد

میرے نواسے بلال عمیر نے آرمی میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس فائنل میں ۱۲۴۹ نمبر لے کر اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ خدا کے فضل سے اس کا نام اس کالج میں ہمیشہ لکھا رہے گا۔ عزیز اب کیپٹن بلال عمیر ہو گیا ہے۔

ایک اور نواسہ عزیز سلال عمیر انجینئرنگ کے چھٹے سمیسٹر کا امتحان دے رہا ہے۔ آج تک اس نے ہر بورڈ میں ٹاپ کیا ہے اور یہاں بھی ہر سمیسٹر میں اوّل آ رہا ہے۔ اسی طرح ایک نواسی ایف۔ اے میں ۸۵۰ نمبر لے کر کامیاب ہوئی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو مزید ترقیات اور کامیابیوں سے نوازے اور دین و دنیا میں سرفراز فرمائے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم وسیم احمد صاحب ناصر قائد مجلس دارالذکر فیصل آباد کو مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۸۹ء بروز جمعۃ المبارک تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام سعد سعید احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم سعید احمد صاحب ناصر کا پوتا اور محترم محمد یعقوب صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ نومولود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک وقفِ نو کے تحت وقف ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نومولود دینِ حق کا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔

مبارک احمد خالد
مینیجر ماہنامہ خالد۔ تشحیذ۔ ربوہ

اپنے اموال کو بے دریغ خدا کی راہ میں خرچ کر کے اس سے بے انتہا فضل حاصل کریں۔
(ناظر مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر : مسعود احمد پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ
قیمت : ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۰ ، شہادت ۱۳۶۸ ہش ۲۰ ، اپریل ۱۹۸۹ء

بگڑے ہوئے طلباء کا محاسبہ

اگرچہ یہ بات بھی تکلیف دہ ہے کہ حکومت لاکھوں کروڑوں روپیہ خرچ کرکے سکول اور کالج تعمیر کرے کہ ملک کی نوجوان نسلیں لکھ پڑھ کر مہذب اور متمدن بن جائیں اور طالب علم آپس کی چپقلش سے تعلیمی اداروں کی فضا کو پراگندہ کئے رکھیں۔ لوگوں کا کہنا تو یہ ہے کہ جوں جوں انسان کی عمر بڑھتی ہے اس کی سوجھ بوجھ میں اضافہ ہوتا ہے لیکن اس کے برعکس دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ پرائمری سکول میں کوئی جھگڑا نہیں۔ ھائی سکول میں ہے تو کم۔ کالج میں اس سے زیادہ اور یونیورسٹی میں جھگڑے کی انتہا ہو جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں ایسے ہی جھگڑوں کی وجہ سے کراچی یونیورسٹی ایک سو ایک دن بند رہ کر دوبارہ کھلی تھی۔

لیکن اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ کالجوں کے طلباء لوگوں کے گھروں کے سامان توڑیں پھوڑیں لوٹیں اور جلائیں۔ یہ نوجوان اگر عمر کی اس منزل میں راہِ راست پر نہ لائے گئے تو یقیناً ان سے ڈاکوؤں لٹیروں اور آتش زنی کرنے والوں کی ایک کھیپ تیار ہوگی اور آج خاموش رہنے والے کل کو چلائیں گے کہ ملک کو کیا ہو گیا جہاں احتساب نہ ہو وہاں اس سے بہتر نتائج کی ہرگز امید نہیں کی جا سکتی۔

ہم محکمہ تعلیم کے ذمہ دار افسران سے پوچھتے ہیں کہ کیا ان کے کانوں تک یہ بات پہنچی ہے یا نہیں کہ ننکانہ صاحب میں احمدیوں کے گھروں کا سامان توڑنے پھوڑنے لوٹنے اور جلانے والوں میں ایک کثیر تعداد طلباء کی تھی۔ کیا اس سلسلہ میں تحقیقات کا کوئی عمل جاری کیا گیا ہے یا نہیں۔ کیا حکومت اور حکومت کے متعلقہ ادارے اس سلسلہ میں کوئی کارروائی کر رہے ہیں یا نہیں۔ ہم یہ بات نہ صرف پوچھنے کا حق رکھتے ہیں بلکہ یہ مطالبہ کرنا بھی ہمارا حق ہے کہ جب بھی کوئی فیصلہ ہو اس سے ملک کو آگاہ کیا جائے تاکہ پتہ چلے کہ ہماری نوجوان نسل کی بھلائی کو کہاں تک مدنظر رکھا گیا ہے۔

چند الفاظ تو ایسے ہیں کہ میں کہہ نہ سکوں گا
اس سے جو بڑھی بات تو میں سہہ نہ سکوں گا
دیوار چٹانوں کی طرح رہ میں کھڑی ہو
پھر بھی میں ترے در سے پرے رہ نہ سکوں گا

ابوالاقبال

یوں لگتا تھا جیسے میں تو چپاں سنگِ میل میں تھا
میرا جیون رستہ ورنہ سب اس کی تحویل میں تھا

پیاسے گر ہم لوٹے تو یہ دھوکہ سوچ سراب کا تھا
جھوٹی تھی تعبیر مگر وہ منظر سچے خواب کا تھا

مجھ کو نہیں معلوم کہ داتا کون تھا، کون سوالی تھا
جب لوٹا تو یوں لگتا تھا جسم کا پیکر خالی تھا

صبح کا تارا پاس تھا میرے سیج سحر میں ڈھونڈتا تھا
تیرے نام کی تختی لے کر تیرا در میں ڈھونڈتا تھا

اس جیون میں گلے ملیں اور دھاڑیں مار کے روئیں ہم
اگلا جیون آنے تک پھر چین سے جا کر سوئیں ہم

حافظ غالب پڑھتے پڑھتے ایک میں دن اور رات کروں
پھر بھی نہ ہو معلوم کہ تجھ سے کن لفظوں میں بات کروں

تو ہی بتا اب دھیان دلہن کی دو باراتیں کیسے ہوں
تجھ کو سنیں یا دیکھیں تجھ کو دونوں باتیں کیسے ہوں

دیکھنے والی آنکھوں میں وہ خوابوں کا رس گھولتے ہیں
ہیں اِک چہرہ جس کے رنگ انوکھی بولی بولتے ہیں

بند کئے ہیں آخر ہم نے خواب کواڑ جو کھولے تھے
لے پَر چاند چکور بنے تھے ہم بھی کتنے بھولے تھے

اپنے اپنے پیٹ کی خاطر پنچھی پَر پھیلائیں گے
یار رشید اس دھوپ نگر میں ہم تنہا رہ جائیں گے

رشید قیصرانی۔ (بشکریہ اوراق)

"دنیا کی محبت ساری خطاکاریوں کی جڑ ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ننکانہ صاحب (ضلع شیخوپورہ) میں

احمدیوں کے گھروں کو جلانے اور لوٹنے کی

تصویری رپورٹ

ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کا چھوٹا سا قصبہ سکھوں کے مقدس روحانی مرکز کی حیثیت سے مشہور تھا لیکن ۱۲ اپریل ۱۹۸۹ء کی تاریخ کو یہ شہر عالمی سطح پر ایک اور حیثیت میں نمایاں طور پر ابھرا ہے۔ یہ ہے پاکستان کے احمدیوں پر ظلم و زیادتی کی ایک علامت اور احمدی احباب کے صبر و ثبات اور قربانی کی لازوال داستان۔

۱۲ اپریل ۱۹۸۹ء کو اس قصبے میں واقع ۲۰ میں سے ۱۷ احمدیوں کے گھروں پر ڈیڑھ سو سے ڈھائی سو تک کے افراد نے حملے کئے۔ ۶ گھروں کو سامان سمیت مکمل طور پر جلا دیا گیا اور ۱۱ گھروں کو توڑنے پھوڑنے کے علاوہ ان کا سامان گھروں سے نکال کر اسے آگ لگا دی گئی اور اس کارروائی میں قرآن کریم کے مقدس نسخے بھی جلا دیئے گئے۔

احمدیوں کے گھروں کو اس بری طرح توڑا پھوڑا گیا اور آگ اس طرح لگائی گئی کہ گھر والوں کے پاس گھر کے استعمال کا کوئی بھی کپڑا یا برتن یا استعمال کی کوئی اور چیز سلامت نہ رہی۔

اس واقعہ کی چند ایک تصاویر قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہیں۔

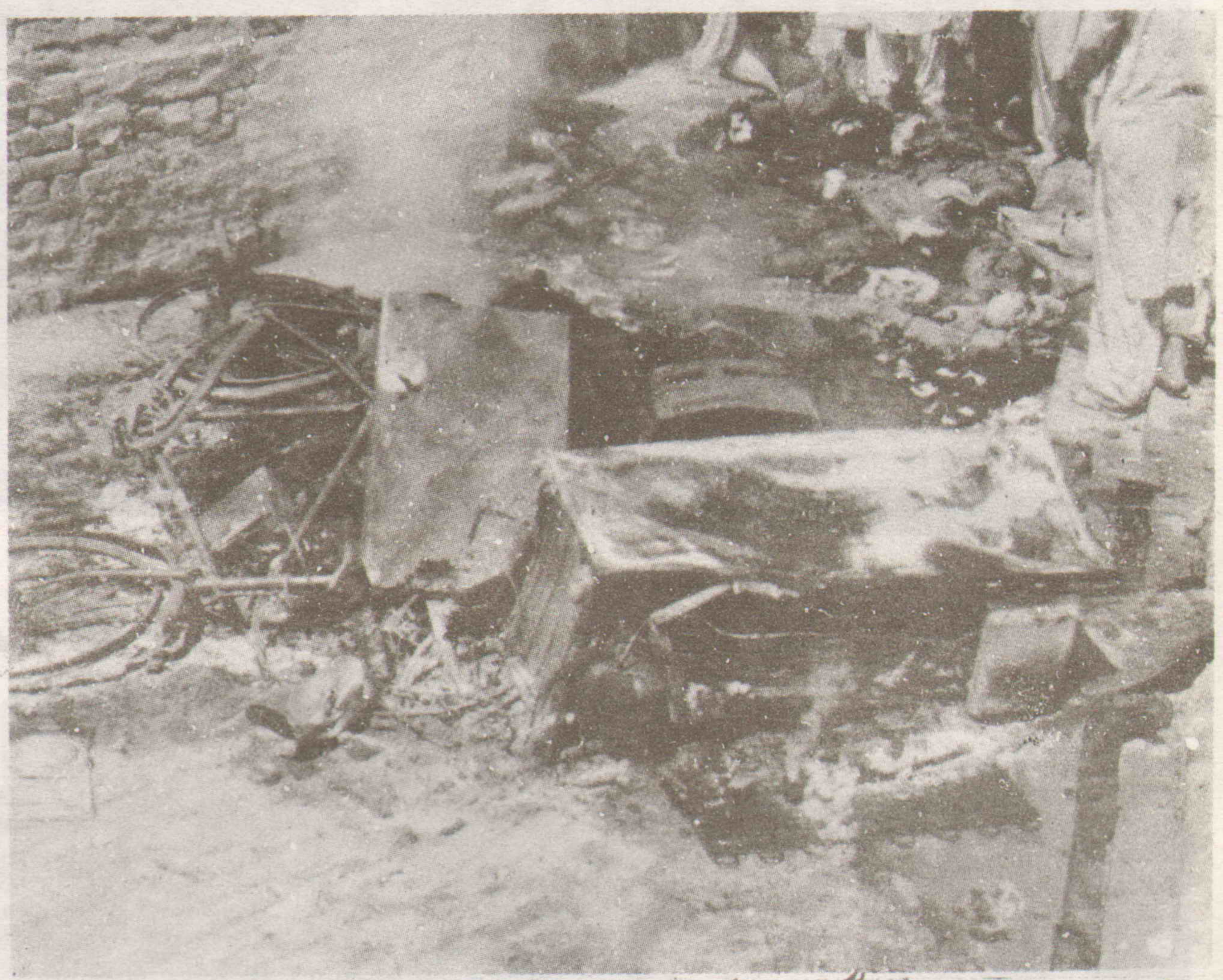

★ مکرم ماسٹر شریف کا گھر واقع شاد باغ کالونی۔ جلا ہوا سامان جس میں سائیکل بھی جلا ہوا نظر آرہا ہے۔

★ مکرم ماسٹر شریف صاحب کے مکان واقعہ شاد باغ کالونی ننکانہ صاحب ہر قسم کا سامان جلا کر راکھ کر دیا گیا۔

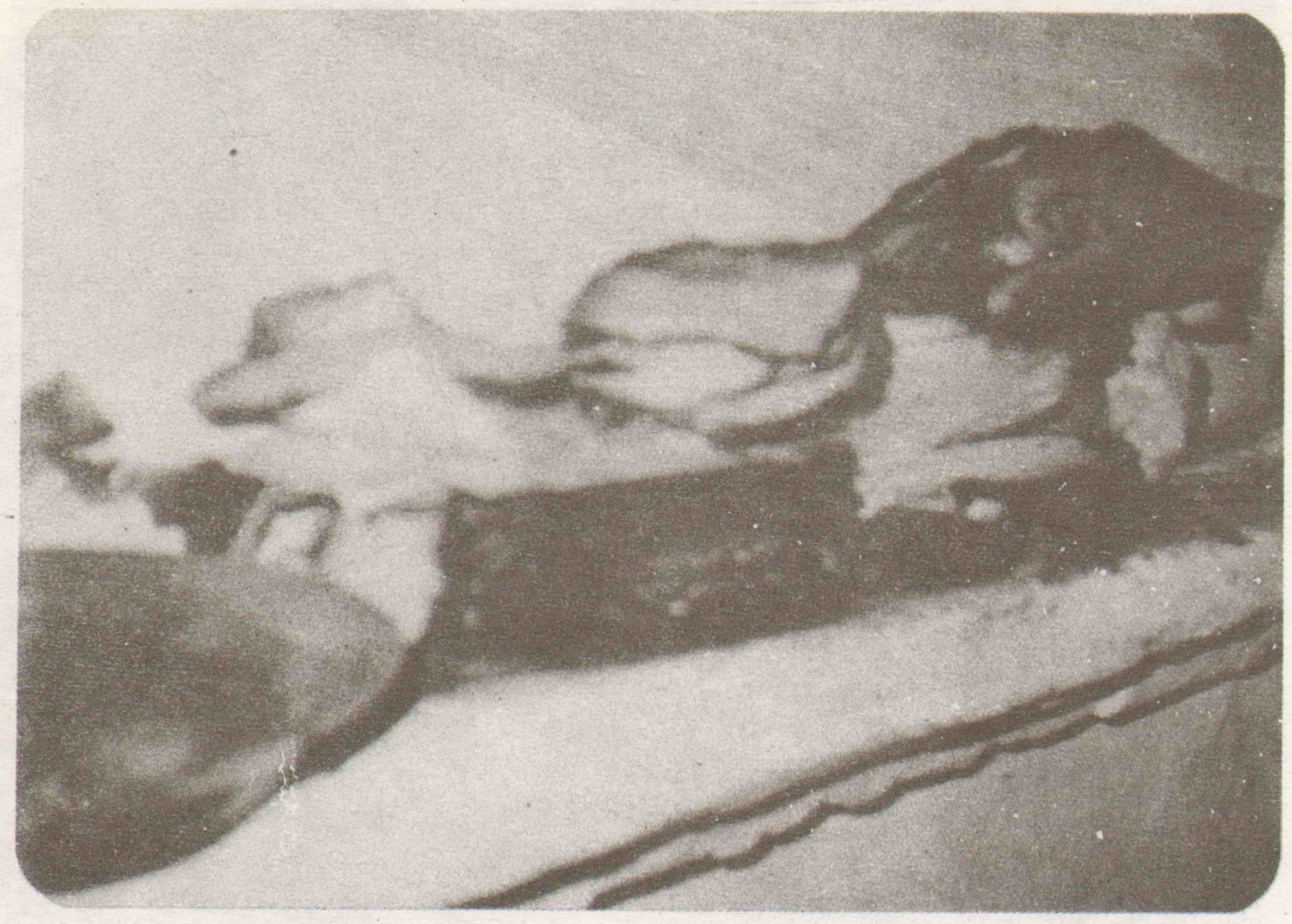

★ قرآن کریم جو دنیا بھر کے لئے روشنی کا پیغام لایا۔ جس نے کروڑوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔ ظلم و زیادتی کے جوش میں اس مقدس کتاب کو بھی آگ لگا دی گئی۔ جلے ہوئے قرآن کے یہ بقیہ اوراق مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب شاد باغ کالونی ننکانہ صاحب کے مکان اور سامان کو جلانے کا نتیجہ ہیں۔

★ احمدیہ بیت الذکر۔ تباہی کا ایک اور منظر

★ احمدیہ بیت الذکر ننکانہ صاحب۔ ملبہ اور ٹوٹا ہوا دروازہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

★ مکرم ماسٹر داؤد صاحب کے گھر واقع سیٹلائٹ ٹاؤن کا سامنے کا منظر۔ سامان گھر سے نکال کر راکھ کر دیا گیا۔

★ مکرم ماسٹر داؤد صاحب کا مکان واقع سیٹلائٹ ٹاؤن۔ تباہ شدہ گھر کا سامان

★ مکرم محمد ایوب قمر صاحب کا مکان واقع ریلوے روڈ۔ سامان کی تباہی۔

★ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کا کلینک۔ رحمان کلینک ریلوے روڈ ننکانہ۔ دوائیوں کی بربادی۔ دوائیاں جو انسانیت کا دکھ دور کرنے کے کام آتی ہیں۔

★ ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب کی دکان۔ رحمان کلینک کا سامنے کا منظر سامان جلنے کے بعد۔

★ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کے کلینک واقع ریلوے روڈ کے سامنے کا ایک منظر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

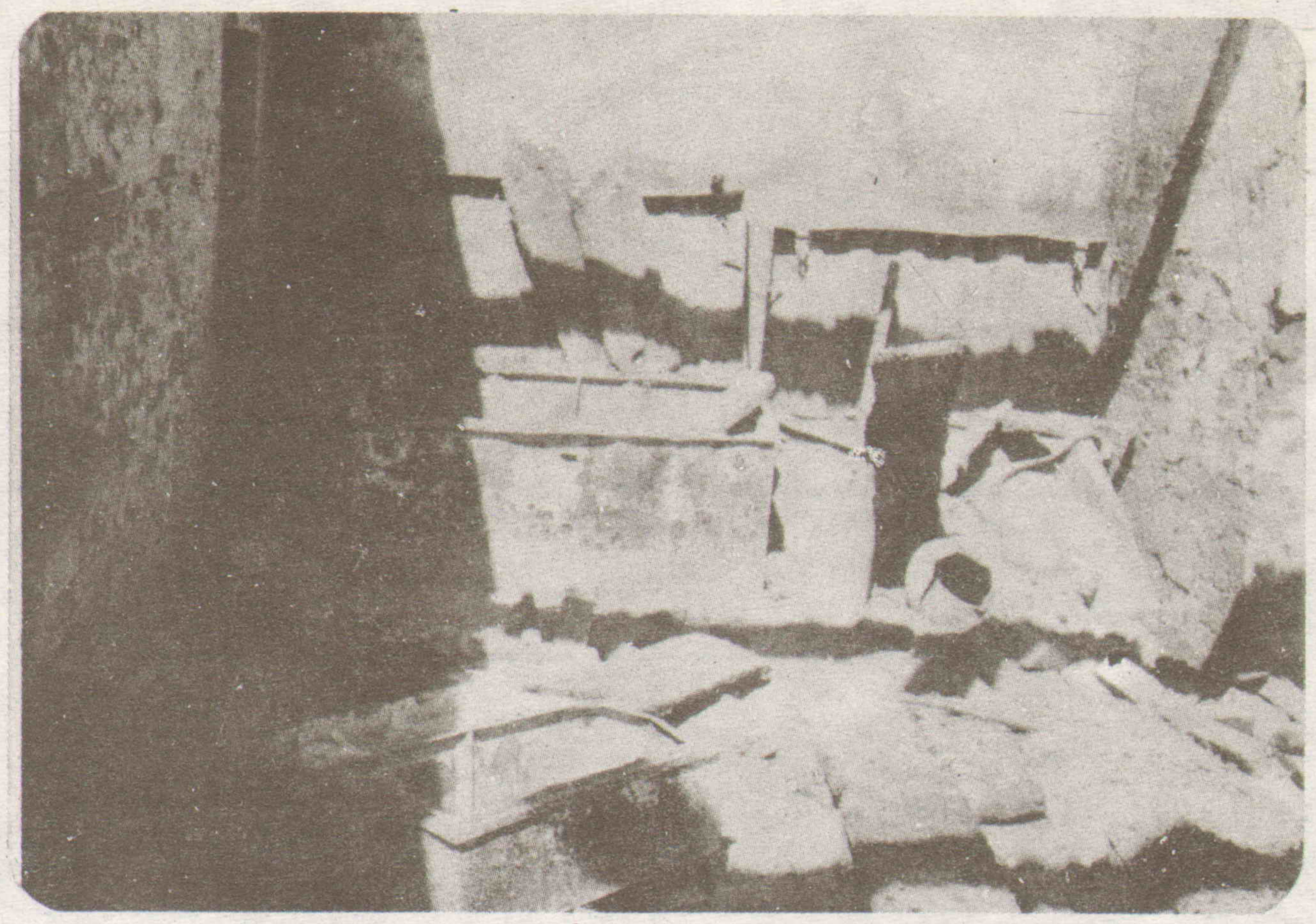

★ مکرم عبدالرحمٰن صاحب کے ہال کمرے کی چھت گرادی گئی۔ جلا ہوا سامان نظر آرہا ہے۔

★ مکرم ڈاکٹر عبدالغفور صاحب کے مکان واقع محلہ کیارہ صاحب کی توڑ پھوڑ کا ایک منظر۔

★ مکرم غلام محمد صاحب کے مکان واقع پرانا ننکانہ صاحب کے صحن میں جلا ہوا سامان۔ اندر تین کمرے سامان سے بھرے ہوئے تھے جو سب جلا دیئے گئے۔

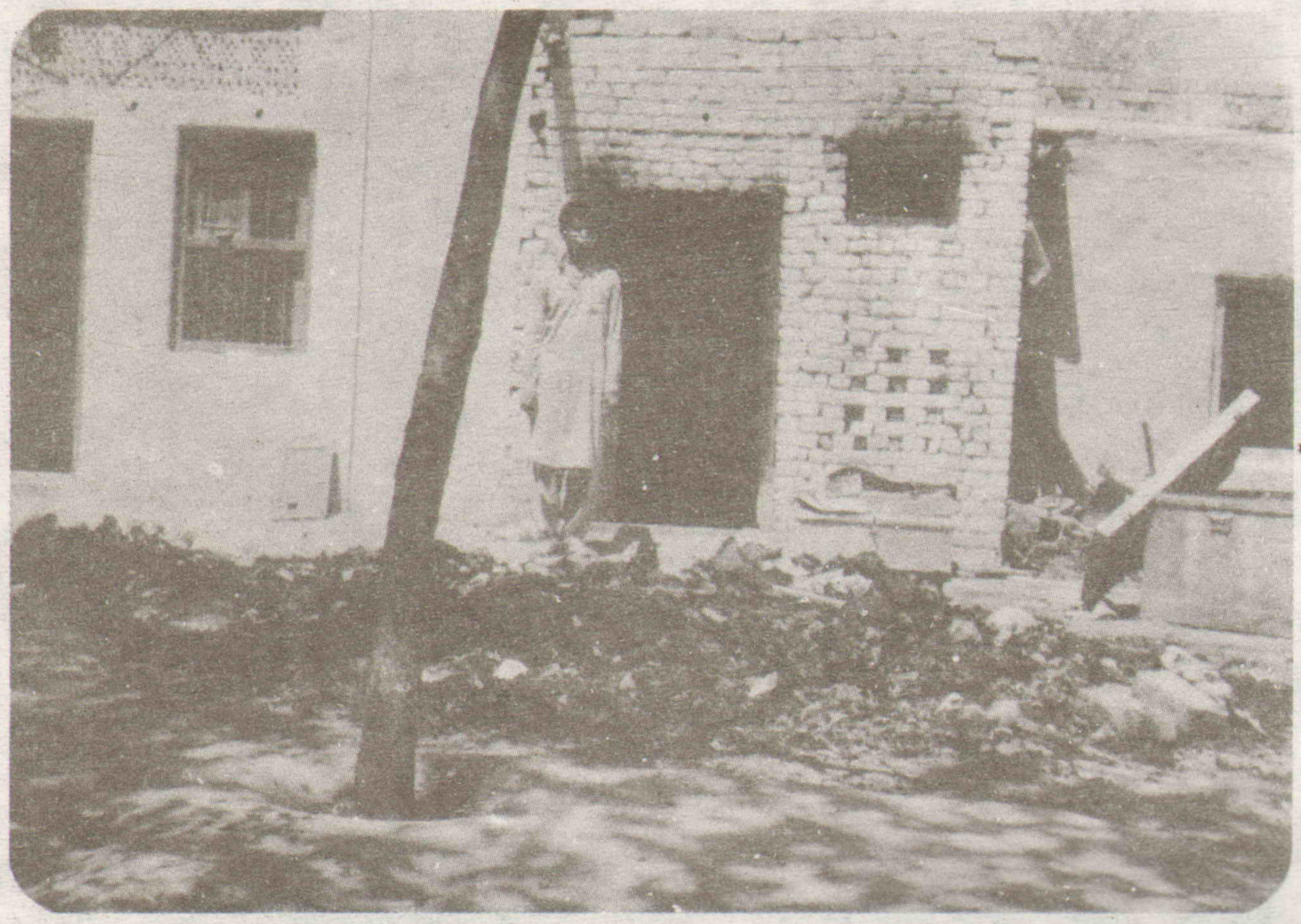

★ مکرم محمد اشرف نور صاحب کے مکان واقع شادباغ کالونی ننکانہ صاحب سے سارا سامان نکال کر نذرِ آتش کئے جانے کا ایک منظر۔

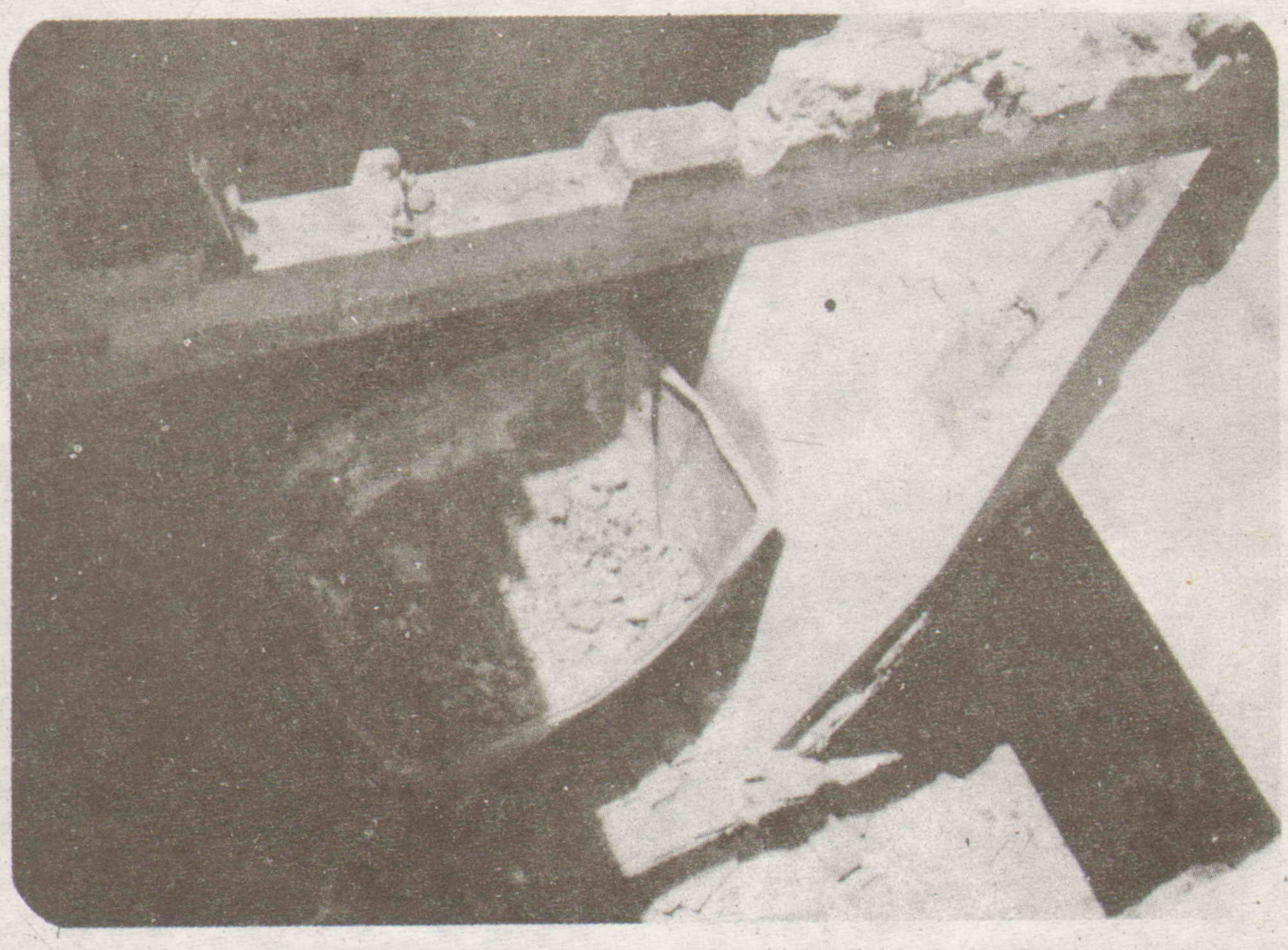

★ مکرم غلام محمد صاحب کے گھر واقع پرانا ننکانہ صاحب کی توڑ پھوڑ کا ایک نظارہ۔

★ مکرم ملک محمد سلیم صاحب کا گھر واقع کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب سامان کی توڑ پھوڑ اور شکست وریخت نمایاں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حادثہ ننکانہ کے ذمہ دار افسران کو سخت سزا دی جائے

علماء کو سوچنا چاہیئے کہ ایسے کاموں سے اسلام کی خدمت ہوتی ہے یا بدنامی

ننکانہ بار ایسوسی ایشن کی طرف سے قرارداد مذمت

ننکانہ صاحب کی بار ایسوسی ایشن نے اپنے ایک اجلاس میں قادیانیوں کے مکانوں کو جلانے اور توڑ پھوڑ کی سختی سے مذمت کی ہے۔ ان میں بار ایسوسی ایشن کے دو سینئر وکلاء بھی شامل ہیں۔ بار ایسوسی ایشن نے اس ضمن میں ایک قرارداد منظور کی ہے اس میں اس واقعہ کا ذمہ دار مقامی انتظامیہ کو ٹھہرایا گیا ہے۔ کیونکہ موقع پر موجود ڈیوٹی افسران ایک درجن سے زائد قادیانی گھروں کو جلانے کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

بار کی یہ میٹنگ اتوار کو زیر صدارت محمد امین بھٹی صدر بار ایسوسی ایشن منعقد ہوئی۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ اس واقعے کی تحقیقات کروا کے اس کے ذمہ دار افسروں کو سخت سزائیں دی جائیں۔ قرارداد میں متاثرہ قادیانی کنبوں کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا گیا کیونکہ قادیانی افراد نہ صرف ملک کے آئین کے مطابق بلکہ اسلام کے قوانین اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق اس کے مستحق ہیں۔ قرارداد میں کہا گیا کہ علماء کو ایک بار اس امر پر دوبارہ غور کرنا چاہیئے کہ کیا ایسے واقعات سے اسلام یا ختم نبوت کی کوئی خدمت ہو سکتی ہے یا اس سے اسلام اور مسلمانوں کا امیج تباہ ہو جائے گا۔

سینئر وکلاء مسٹر اے ایچ سرور بھٹی، چوہدری نواز احمد، کمال دین ڈوگر، رائے محمود خان، چوہدری برکت علی عیوز، چوہدری اسلم علی خان، شیخ محمد امین، میاں محمد رمضان نظامی، اور بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد امین نظامی نے اس قرارداد کی تائید کی اور اس خیال کا اظہار کیا کہ یہ ایک سوچا سمجھا منصوبہ ہے جس کا مقصد امن و امان کی صورت حال کو خراب کر کے ملک کے جمہوری عمل کو نقصان پہنچانا ہے۔

مقررین نے اس امر پر اپنی حیرانی کا اظہار کیا کہ مقامی انتظامیہ نے اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جنہوں نے آگ لگائی ڈاکہ مارا اور معصوم شہریوں کی جائیداد کو قانون نافذ کرنے والے افسران کی آنکھوں کے سامنے نقصان پہنچایا۔

(ترجمہ از انگریزی روزنامہ دی نیشن لاہور)

★ بھارت کے صوبہ بہار کے شہر ہزاری باغ میں ہندو مسلم فسادات میں چار افراد ہلاک ہو گئے۔ جس کے بعد وہاں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ مقامی ہندوؤں نے اپنے مذہبی تہوار رام نومی کے موقعہ پر ایک جلوس نکالا جس کے دوران تشدد کے واقعات ہوئے۔ بموں کے دھماکے اور چھرا گھونپنے کی وارداتیں ہوئیں اور سرکاری املاک کو نذر آتش کیا گیا۔

★ مکرم کریم بخش صاحب کے مکان واقع پرانا ننکانہ صاحب کے صحن کا منظر۔ جلے ہوئے سامان اور توڑا پھوڑا جانے والا پلنگ

★ مکرم مبارک نجیب صاحب مربی سلسلہ کے گھر واقع ننکانہ صاحب کو مسمار کئے جانے کے بعد۔

★ مکرم رشید احمد صاحب قمر کے مکان واقع کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب کی توڑ پھوڑ اور شکست و ریخت کا منظر۔

★ مکرم رائے قاسم علی خادم صاحب محلہ گیارہ صاحب، ننکانہ صاحب کا ایک بیرونی منظر ٹوٹے ہوئے دروازے اور ملبہ۔

★ مکرم مرزا الطاف الرحمن صاحب کا مکان نزد لاری اڈہ۔ اب صرف ملبہ باقی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک قومی المیہ اور پاکستانی پریس

عبدالباسط شاہد

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم قائدِ اعظم کے ساتھ مل کر وطنِ عزیز کی آزادی کے لئے قربانیاں دینے والے خان لیاقت علی خان ایک سفّاک قاتل کے ہاتھوں ۱۶ اکتوبر ۵۱ء کو راولپنڈی کے ایک جلسہ عام میں قتل کر دیئے گئے۔ اس قومی سانحہ کی تحقیق کیلئے پاکستان کی عدلیہ کے ایک کمیشن نے جو رپورٹ پیش کی اس میں علاوہ اور امور کے اس امر کی نشاندہی بھی کی گئی تھی کہ خان لیاقت علی خان کے قتل کے محرکات میں مذہبی انتہا پسندی و تعصّب کا بھی بہت بڑا دخل تھا۔ کمیشن کی اس بجا اور برمحل رہنمائی کو اس وقت کے پاکستانی پریس نے بنظرِ استحسان دیکھتے ہوئے لکھا:

"محبِّ وطن پاکستانی ہم سے اتفاق کریں گے کہ کمیشن نے آزادی صحافت اور اسلام کا نام لے کر نمائندین ملک کے خلاف گندگی اچھالنے والے اخبارات کے اصل عزائم کو بے نقاب کر کے ایک بہت بڑی خدمت انجام دی ہے ...... اسلام و صالحیت کے یہ اجارہ دار اور بزعم خویش ملک و قوم کے "یہ مخلص خادم" اپنے سیاسی مخالفین کو فاسق و فاجر اور بددیانت کہتے رہے ...... ہمیں یہ کہنے میں مطلق تامل نہیں کہ دراصل یہی لوگ قائد ملّت کے قاتل تھے کیونکہ انہی لوگوں کی تحریروں نے وہ ماحول پیدا کیا جس کی پیداوار کمیشن کے الفاظ میں سید اکبر بھی تھا"

(روزنامہ آفاق۔ لاہور)

ایک اور اخبار احسان۔ لاہور نے لکھا کہ

"ہمیں کمیشن کی اس رائے سے پورا پورا اتفاق ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض طالع آزما جماعتیں جو اسلام کے نام کو استعمال کرتی ہیں ...... لیاقت مرحوم کیخلاف تقریروں میں زہر اگل رہے تھے۔ ... نتیجہ ظاہر ہے۔ نفرت و حقارت کا یہ زہر پھیلا اور اس نے سید اکبر کو جنم دیا۔"

موقر روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ نے اپنے تبصرے میں لکھا:

"ہماری سیاسی زندگی کے دامن پر جو سب سے زیادہ بدنما داغ ہے اسکی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ بات کہ ایک مسلمان کو دوسرا مسلمان اسلام کے نام پر قتل کر دے۔ یہ ایک نزاعی بحث نہیں ہے بلکہ مُلّا کے مذہب کا ایک مسلّمہ ہے۔ ایک مسلمان خواہ وہ کتنا ہی دیانتدار اور زندگی میں پاکباز ہو اگر وہ ملک کے مذہبی معیار پر پورا نہیں اترتا تو اس کو فوراً کافر کا خطاب دے دیا جاتا ہے اور ایسی صورت میں یہ ایک بڑا دینی کارنامہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کی جان لے لی جائے۔ اگر مذہبی جنون کا نظریہ قبول کر لیا جائے تو نوابزادہ لیاقت علی اسی نفسیات کا شکار ہوئے۔ جاہل مذہبی جنونی قاتل نے اپنے ہی اسلامی معیار پر ان کو پرکھا اور انہیں اس سے کم پایا۔ اس کے مسلّمہ مذہبی معیار کے مطابق یہ بات اس امر کا کافی جواز تھا کہ ان کی جان لے لی جائے .... ملا کا خطرہ بڑھ رہا ہے وہ موجودہ نظام کو الٹ دینے کیلئے باہر نکل آیا ہے اور اس کو بدنام کر رہا ہے اس کا ہتھیار وہی پرانا ہے کہ ہر چیز کو غیر اسلامی قرار دے دیا جائے۔ کافر سازی ایٹم بم سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ انکوائری رپورٹ نے صحیح طور پر .... پاکستان کی تخریب کے جراثیم کو دیکھ لیا ہے۔"

پاکستان ٹائمز نے اپنے ایک اداریہ میں لکھا:

"پاکستان کے قیام کے وقت ہی سے قومی زندگی کے تمام معقول اور ترقی پسند عناصر افسوس اور خطرے کے احساس کے ساتھ اپنی قوم میں خطرناک متعصّبانہ رجحانات دیکھ رہے ہیں۔ یہ بات کہ یہ حالات بالآخر مسٹر لیاقت علی خان کے قتل کے کس حد تک ذمہ دار ہیں۔ اس کا معلوم کرنا آسان نہیں ہے۔ لیکن یہ واقعہ ہے کہ یہ ہمارے جسدِ قومی میں داخل ہو گئے ہیں اور بہت سے لوگ پہلے ہی حیران ہیں کہ ہماری قومی زندگی ان سے کس طرح نجات حاصل کر پائے گی ..... ان رجحانات سے ملک کو کتنا خطرہ ہے اس بات پر کمیشن نے پوری طرح زور دیا ہے اور حکومت کو اس نے متنبہ کر دیا ہے کہ اگر ان کو اپنے رُخ پر جاری رہنے دیا گیا تو اس سے پاکستان کی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہوگی۔"

اعلان نکاح

عزیزم برادرم چوہدری محمد احمد صاحب ظفر بی اے ابن مکرم ماسٹر چوہدری محمد عیسیٰ صاحب ظفر آف احمد نگر کا نکاح ہمراہ ریحانہ شاہین صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ساکن محلہ دارالعلوم وسطی ربوہ مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم و محترم مولانا دین محمد صاحب شاہد سابق مربی جزائر فجی نے مورخہ ۵ اپریل ۱۹۸۹ کو بیت اللطیف میں بعد نماز ظہر پڑھا۔

تمام احباب جماعت اور خاندان حضرت اقدس کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں اور سلسلہ کے لئے مبارک اور بابرکت کرے۔

(چوہدری محمد اقبال بشیر دفتر نظارت دیوان)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم عبدالحلیم فاروقی صاحب اور مکرمہ خالدہ فاروقی صاحبہ کو ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کے مبارک دن بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام نعمان احمد فاروقی رکھا گیا ہے۔ نومولود خاکسار کا بھانجہ ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی صحت درازیٔ عمر اور نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(وسیم محمود۔ اسلامیہ پارک لاہور)

درخواست دُعا

★ مکرم نذیر احمد صاحب ناصر (کینیڈا) اپنے ایک کیس میں کامیابی کیلئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ نیز انکی اہلیہ محترمہ پروین اختر صاحبہ بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔

★ مکرم الرشد اقبال صاحب قائد خدام الاحمدیہ تربیلا ڈیم پر دل کا حملہ ہوا تھا جو ۹ گھنٹے تک رہا۔ اب کمزوری بہت ہے۔

★ مکرم بلال ناصر صاحب (واہ کینٹ) کے پیٹ کا اپریشن ہوا ہے۔

★ مکرم شیخ کرامت فاروق صاحب کی اہلیہ صاحبہ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔

★ مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب احمدی ایجنٹ الفضل جہلم کی زوجہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔

● مکرم ناصر احمد صاحب کرمانی۔ ربوہ کی والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم فیاض محمد خان صاحب کرمانی) کچھ عرصہ سے دل اور گردہ کے عوارض میں مبتلا ہیں۔

احباب کی خدمت میں ان سب کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

سانحۂ ارتحال

یکم رمضان المبارک کو خاکسار کی اہلیہ محترمہ نور آمنہ صاحبہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں صبح کے سوا پانچ بجے فوت ہو گئیں۔ موصوفہ سردار عبدالحق صاحب شاکر محترمی محمود احمد صاحب عارف حال قادیان اور ماسٹر محمد انور صاحب کی اکلوتی بہن تھیں۔

موصوفہ اولاد کی بہترین تربیت کرنے والی تھیں۔ میری بڑی لڑکی بشریٰ فوت ہوئی اس کے پانچ بچے انہوں نے ہی پالے۔

۵/۶ اپریل کو ایک شادی میں شامل ہونے کے لئے ربوہ گئیں اور ۸ اپریل مطابق یکم رمضان دل کے حملے سے سیدھی خدا کے پاس پہنچ گئیں۔ ایک عجیب اتفاق یہ ہوا کہ قطعہ ۳ میں بہشتی مقبرہ میں میری والدہ کی قبر ہے اور بہشتی مقبرہ میں ۱۹ قطعہ آج چل رہا ہے موصوفہ کی قبر قطعہ ۳ میری والدہ صاحبہ سے ۶ قبر کے فاصلہ پر بنی۔ انہوں نے میری والدہ کی خوب خدمت کی تھی۔ ہمارا ۴۳ سال کا ساتھ تھا۔ میں کمزور اور گناہگار انسان ہوں لیکن میری کسی غلطی کی بھی اپنے میکے میں شکایت نہ کی۔ غربت کے ایام میں بہترین وفاداری کا نمونہ دکھایا۔ میری روح اور میرا دل بے قراری محسوس کرتا ہے لیکن یہ شیریں آواز و بلانے والا ہے سب کو پیارا!

اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

دل کو ڈگمگانے نہیں دیتا۔ فیصل آباد کی جماعت کے افراد نے ہمارے گھر آکر تعزیت کی حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت۔ چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر۔ شیخ ظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ شیخ سمیع اللہ صاحب کے علاوہ اور بھی دوست آئے اور ہمیں حوصلہ دیا جماعت کی اس روح نے مجھے اور میرے بچوں کو کافی متاثر کیا۔ زندگی کے آخری ایام کا آخری دن عزیزم بشارت احمد صاحب جو ان کے بھتیجے ہیں ان کے گھر گزارا اور اس دل کے شدید حملہ کے دوران عزیزم بشارت احمد نے جو اپنی پھوپھی کی خدمت کی یہ محض خدا تعالیٰ کا احسان ہے۔ موصوفہ عزیزم مقبول احمد صاحب ذبیح مربی سلسلہ تنزانیہ کی پھوپھی تھیں۔ خاکسار احباب جماعت سے درخواستِ دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے

(عبدالحمید آصف۔ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد)

محمد مصطفےٰ سید اصفیاء و فخر انبیاء
ختم رسل و امام ورای است
حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ - مجلس مشاورت

کے لئے سب سے زیادہ توجہ تعلیم و تربیت پر دی جائے۔ اور ان باتوں سے بچنے پر زور دیا جائے جن کے خاتمے کے لئے حضرت بانی سلسلہ تشریف لائے تھے۔ انہوں نے اس ضمن میں برادریوں کے جھگڑے دور کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی انہوں نے تجویز پیش کی کہ ریکارڈ کو ضلعوار سطح پر مدوّن کرنے کے علاوہ میٹرک اور بی اے وغیرہ تعلیمی سطحوں کے لحاظ سے بھی الگ الگ فہرستیں بنائی جائیں۔

(۳) مکرم مولوی صدر الدین صاحب کراچی نے تقویٰ پر زور دیا اور کہا کہ بعض جگہوں پر ذات پات کا بہت چرچا ہے۔ اس کو روکا جائے۔ مرکز بار بار رپورٹیں مانگتا رہے تو کام ہوتا رہتا ہے۔

مکرم عبید اللہ علیم صاحب کراچی نے کہا کہ رشتہ ناطہ کے مسائل حل کرنے کے لئے شرفاء کو دو شادیوں کی طرف راغب کیا جائے۔ اور خواتین کو بھی سمجھا بجھا کر اس کے لئے راضی کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی ایسے مسائل پیدا ہوں کہ لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم ہوں تو یہی حل ہوا کرتا ہے۔

مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی نے کہا کہ رشتہ ناطہ کے ریکارڈ میں ہمیشہ درجہ بندی ہونی چاہیئے۔ انہوں نے احباب کو تلقین کے لئے الفضل کو ایک موثر ذریعہ قرار دیا۔

مکرم عبد الغفار ڈار صاحب۔ راولپنڈی نے کہا کہ ریکارڈ رکھتے ہوئے کوئی درجہ بندی نہیں ہونی چاہیئے۔ ہاں قرآن کریم میں "کفو" کا لفظ مذکور ہے اس کا خیال رکھیں۔ انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ احباب جماعت سیکرٹری رشتہ ناطہ کی بات کو قبول نہیں کرتے۔

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فرمایا کہ رشتہ ناطہ کے مسائل میں انتظامی مسائل کم اور تربیت کے مسائل زیادہ روک بن رہے ہیں۔ ساری تنظیموں کو مل کر یہ کوششیں کرنی چاہئیں رشتہ کے لئے دین سے لگاؤ کو ترجیح دی جائے۔ جہیز کے مطالبے نہ ہوں۔ لڑکیوں کی خوبصورتی، عمر، تعلیم وغیرہ پر حد سے بڑھ کر زور نہ دیا جائے کہ ایک بھی بات کا فقدان ہو تو رشتہ نہ لیا۔ رشتوں کے طے کرتے وقت قول سدید سے کام لینا بڑا ضروری ہے انہوں نے فرمایا کہ الفضل اور دوسرے رسائل کے ذریعے اس بارے میں جماعت میں بھرپور کوشش کی جائے۔

آپ نے فرمایا کہ رشتوں میں جو "کفو" کا خیال رکھنا ضروری ہے اس سے مراد صرف معاشی ہی نہیں بلکہ ذہنی وابستگی کے معیار بھی ہیں تاکہ زندگی اچھی گذرے۔

مکرم رانا محمد فاضل صاحب سیالکوٹ نے تجویز کیا کہ ہر ماہ مرکزی طور پر رشتوں کے بارے میں تفصیلی رپورٹ شائع ہو۔ چونکہ یہ ہر قسم کے ریکارڈ پر مشتمل ہونی چاہیئے اس لئے اس کو ضمیمہ کی صورت میں شائع کیا جانا ضروری ہے الفضل میں اتنی طویل رپورٹ نہیں آسکتی۔ اس سے پھر ضرورت مند استفادہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ برادری کے مسئلے رشتوں میں رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے تجویز کیا کہ رشتہ ناطہ کے دفتر میں لڑکیوں کو اپنے جذبات کے اظہار کا الگ موقع بھی دیا جانا چاہیئے یا کوئی انتظام ایسا ہو کہ جس سے لڑکی کے خیالات کا پتہ لگ سکے انہوں نے دو شادیوں کی عام اجازت دینے کا مطالبہ کیا۔ اور اسے خلوص کے ساتھ رائج کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم نعیم احمد خان صاحب ملتان نے کہا کہ جو لوگ پہلی بیوی کو چھوڑنے کے بعد دوسری شادی کرتے ہیں ان کی جماعتی طور پر پوری تحقیق ہونی چاہیئے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ قصور کس کا ہے اور تاکہ کوئی شخص کسی دوسرے گھر کو تباہ کرنے کا موجب نہ بن جائے۔ انہوں نے کہا کہ بعض علاقوں میں احمدی افراد اپنے علاقوں کے مخصوص مسئلے رشتوں کے معاملہ میں سامنے نہیں لاتے ان کو چاہیئے کہ اپنے مسائل کے حل میں جماعت کی مدد حاصل کریں یوں موجودہ صورت میں بعض جگہ نتیجہ احمدیت کے انحطاط کی صورت میں سامنے آیا ہے۔

مکرم اعجاز نصر اللہ خان صاحب لاہور نے کہا کہ تمام والدین کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنے قابل شادی بچیوں کی اطلاعات مرکز کو ضرور دیں۔

مکرم نوید احمد خان صاحب کراچی نے کہا کہ رشتوں کے بارے میں مسائل کے حل کے وقت خدام کا نمائندہ بھی شامل رکھا جائے بعض اوقات نوجوان بزرگوں کے سامنے کھلتے نہیں۔ انہوں نے اس رجحان کو بڑا غلط قرار دیا کہ بعض والدین اپنے لڑکے کی آمد سے فائدہ اٹھاتے رہنے کے خیال سے ان کی شادیوں میں تاخیر کرتے رہتے ہیں۔

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب امیر ضلع راولپنڈی نے کہا کہ اصل مسئلہ تربیت کی کمی کا ہے۔ انہوں نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رشتہ کے تعین میں پختگی یا صبر و تحمل کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر رشتے رد نہیں کرنے چاہئیں۔

جملہ احباب کی آراء کے بعد اس پر رائے شماری ہوئی چنانچہ نمائندگان کی بھاری اکثریت نے سب کمیٹی کی ان سفارشات کو قبول کرنے کے حق میں رائے دی۔

خبریں

★ وفاقی کابینہ نے کارکنوں کے یتیم بچوں اور بیواؤں کی پنشن ۹۰ فیصد سے بڑھا کر ۱۰۰ فیصد کر دی ہے۔ کابینہ کے اجلاس کی صدارت وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کی تھی۔ کابینہ نے اصولی طور پر سمال بزنس فنانس کارپوریشن کا نام پیپلز فنانس کارپوریشن رکھنے کی منظوری بھی دے دی۔

★ بعض اسلامی اور مغربی ملکوں نے افغان مجاہدین کو جدید ترین لڑاکا اور بمبار طیارے فراہم کرنے کی پیش کش کی ہے۔ افغان مجاہدین کی عبوری حکومت نے اپنا ائیر فورس قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

★ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو ۲۶ اپریل کو صدر مملکت غلام اسحاق خاں۔ چاروں سروسز چیف، وفاقی وزراء غیر ملکی سفیروں، وزرائے مملکت، مشیروں اور سیکرٹریوں کے اعزاز میں افطار ڈنر دیں گی۔

★ پنجاب میں ویگنوں، بسوں اور ٹرکوں کی ہڑتال کی وجہ سے اوکاڑہ، فیصل آباد، جھنگ۔ علی پور چٹھہ، گوجرانوالہ، حافظ آباد وزیر آباد، کاموکے۔ گکھڑ اور دیگر شہروں کو رمضان المبارک کے مہینہ میں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

★ ٹرانسپورٹرز کا دعویٰ ہے کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں کئے جاتے وہ ہڑتال جاری رکھیں گے۔

★ ۔ صدر مملکت نے گورنر سندھ جسٹس (ریٹائرڈ) قدیر الدین احمد کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے جس کی انہیں اطلاع بھی دیدی گئی ہے۔ انہوں نے گورنر ہاؤس سے روانگی کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

★ ۔ ناروے کے ساحل کے قریب ڈوبنے والی روسی ایٹمی آبدوز اپنی نوعیت کی واحد آبدوز تھی۔ اور یہ روس کے لئے بھاری نقصان ہوگا۔ سمندر کی گہرائیوں میں بھی روس اور امریکہ میں بلی چوہے کا کھیل جاری ہے۔ روس کے پاس آبدوزوں کا سب سے بڑا بیڑہ ہے مگر امریکہ کو ٹیکنالوجی میں بالادستی حاصل ہے

اعلیٰ اور معیاری صابن
پری سوپ
تیار کردہ
کریم سوپ فیکٹری ستیانہ روڈ
فیصل آباد

مطلع رہیں کہ
حکیم انوار احمد جان کے ربوہ
میں دورہ کی تاریخیں۔
ماہ مئی میں ۷-۶-۵ کی بجائے
یکم دو تین ہونگی (بوجہ عید الفطر)
مینجر
ربوہ برانچ

BABY GROWTH
COURSE
بے بی گروتھ کورس
ایک ماہ کی ادویات کا کورس قیمت: ۲۵/-
لٹریچر ۳/- کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون: ۷۷۱ : ۶۰۶ ، ۶۰۷
سیلز، کلینک، رہائش ڈاکٹرز